مَنۡ یُّرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیۡرًا یُّفَقِّھۡہُ فِی الدِّیۡنِ (رواہ البخاری)

حیض ونفاس کے احکام

(جدید احکام ومسائل معتبر حوالوں کے ساتھ)

مرتّب: مولانا سہیل احمد قاسمی
امام وخطیب مسجد نمرہ والپئی گوآ

تفصیلات

اسمِ کتاب:________________ حیض ونفاس کے احکام

مرتّب کتاب:________________ مولانا سہیل احمد قاسمی

(امام وخطیب مسجد نمرہ والپئی گوآ)

(9975552562)

کمپوزنگ وسیٹنگ:________________ محمد ابوبکر داؤد ملا بلگام کرناٹک

(9008636421)

ملنے کا پتہ:

مسجد نمرہ والپئی ستری گوآ

پن کوڈ:403506

فہرستِ مضامین

نمبرشمار	مضامین	صفحہ
۱	تفصیلات	۲
۲	فہرست	۳
۳	تقریظ: مفتی حبیب اللہ صاحب قاسمی	۸
۴	تقریظ: مولانا احمد سراج صاحب عمری ہبلی کرناٹک	۱۰
۵	پیشِ لفظ: مرتبِ کتاب	۱۱
	حیض کا بیان	
۶	حیض کیا ہے؟	۱۲
۷	حیض کی کم سے کم مدت	۱۲
۸	دس دن سے زیادہ خون آیا	۱۲
۹	تین دن، تین رات سے ذرا کم خون آیا	۱۲
۱۰	حیض کے خون کا رنگ	۱۷
۱۱	حیض کس عمر سے اور کب تک آتا ہے	۱۷
۱۲	عادت کے خلاف دس دن کے اندر اندر خون کا حکم	۱۷
۱۳	عادت کے خلاف دس دن سے زائد خون کا حکم	۱۸
۱۴	بغیر عادت والی عورت کو دس دن سے زائد خون آیا	۱۸

۱۵	پہلی ہی مرتبہ دس دن سے زیادہ خون آیا	۱۸
۱۶	اگر لگاتار کئی مہینے تک خون آئے	۱۸
۱۷	دو حیضوں کے درمیان وقفہ	۱۹
۱۸	دو حیضوں میں پندرہ دن سے کم وقفہ ہو تو کیا حکم ہے	۱۹
۱۹	حیض کے احکام	۲۰
۲۰	اگر نماز کے دوران حیض آ جائے	۲۰
۲۱	اگر روزے کے دوران حیض آ جائے	۲۰
۲۲	اگر نماز کے اخیر وقت میں حیض آیا	۲۰
۲۳	حیض کی حالت میں صحبت کرنا	۲۱
۲۴	حالتِ حیض میں میاں بیوی کا ساتھ لیٹنا	۲۱
۲۵	حالتِ حیض میں الگ بستر پر سونا	۲۱
۲۶	حیض کی حالت میں صحبت کرنے پر کفارہ	۲۱
۲۷	عادت سے زیادہ خون آیا	۲۲
۲۸	خون نماز کے بالکل آخری وقت میں بند ہوا	۲۲
۲۹	رمضان میں رات کو پاک ہوئی	۲۳
۳۰	اگر غسل کے برابر وقت نہ ہو	۲۳
۳۱	رمضان میں دن کو پاک ہوئی	۲۳
۳۲	گدی رکھنے کا حکم	۲۴

۳۳	خون بند ہونے پر غسل میں تاخیر	۲۴
۳۴	حالتِ حیض میں سجدۂ تلاوت واجب نہیں	۲۴
۳۵	قرآن کی معلمہ حالتِ حیض میں کس طرح سبق دے	۲۴
۳۶	حالتِ حیض میں قرآن کو ہاتھ لگانا	۲۵
۳۷	تلاوت کی نیت کے بغیر قرآن کی آیت پڑھنا	۲۵
۳۸	حیض کی حالت میں دینی کتابوں کا مطالعہ	۲۵
۳۹	حیض کی حالت میں قرآنِ کریم کی کمپیوزنگ	۲۶
۴۰	قرآنی آیات والے طغرے وغیرہ کو چھونا	۲۶
۴۱	حالتِ حیض میں مسجد میں جانا	۲۶
۴۲	حالتِ حیض میں کھانا پکانا	۲۶
۴۳	دوا کے ذریعہ حیض کا خون بند کرنا	۲۶
۴۴	خون جاری ہونے کے بعد دوا کے ذریعہ بند کرنا	۲۷
۴۵	حافظہ لڑکی حیض کے زمانے میں قرآن کس طرح پڑھے	۲۷
۴۶	ناپاکی کے دنوں میں غسل کرنا	۲۷
۴۷	حیض کی حالت میں مہندی لگانا	۲۸
۴۸	حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑے کا حکم	۲۸
۴۹	حج کے دوران حیض روکنے کے لئے دوا کا استعمال	۲۸
۵۰	طوافِ زیارت کے موقع پر عورت کو حیض آجائے تو کیا کرے	۲۹

۵۱	حالتِ حیض میں میت کوغسل دینا	۲۹
۵۲	حیض والی عورت یا کافر کا میت کے پاس بیٹھنا	۳۰
۵۳	ناپاکی کی حالت میں ناخن اور بال کاٹنا	۳۰
	نفاس کا بیان	
۵۴	اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد خون نہ نکلے	۳۳
۵۵	ولادت کے وقت کا خون	۳۳
۵۶	اگر چالیس دن سے زیادہ خون آئے	۳۳
۵۷	اگر نفاس کا خون عادت سے زیادہ آئے	۳۴
۵۸	نفاس والی عورت کی عادت متعین نہ ہو تو کیا حکم ہے	۳۴
۵۹	حمل گرانے کے بعد آنے والے خون کا حکم	۳۵
۶۰	آپریشن کے ذریعے ولادت پر نفاس کا حکم	۳۵
۶۱	بچہ کٹ کٹ کر نکلے	۳۵
۶۲	بچے کی پیدائش کے بعد خون کا تسلسل	۳۵
۶۳	کیا بچہ کی پیدائش سے کمرہ ناپاک ہوجاتا ہے؟	۳۶
۶۴	زچگی یعنی بچے کی پیدائش کے بعد کب غسل کیا جائے	۳۷
۶۵	حیض کی حالت میں صحبت کرنے کے نقصانات	۳۷
۶۶	لڑکی کب بالغ ہوتی ہے	۳۷
	استحاضہ کا بیان	

٦٧	استحاضہ والی عورت کا حکم	٤١
٦٨	استحاضہ کی صورتیں	٤٢
٦٩	استحاضہ والی عورت کے لئے ایک تدبیر	٤٢
٧٠	ناپاکی کی حالت میں سونا	٤٣
٧١	غسل کب فرض ہوتا ہے	٤٣
٧٢	غسل کے فرائض	٤٣
٧٣	غسل کا سنت طریقہ	٤٤
٧٤	وضو میں چار فرض ہیں	٤٥
٧٥	وضو کو توڑنے والی چیزیں	٤٥
٧٦	مباشرتِ فاحشہ	٤٥
٧٧	پیشاب کی راہ سے سفید پانی نکلنا	٤٦
٧٨	پیشاب کے راستے میں ہاتھ یا انگلی داخل کرنا	٤٦
٧٩	پستان یا ناف سے پانی نکلنا	٤٦
٨٠	بچے کو دودھ پلانے سے وضو نہیں ٹوٹتا	٤٧
٨١	عورت کا سجدے کی حالت میں سونا	٤٧

تقریظ

حبیب الامت، عارف باللہ

حضرت اقدس مفتی حبیب اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم

شیخ الحدیث وصدر مفتی، بانی ومہتمم جامعہ اسلامیہ دار العلوم مہذب پور سنجر پور اعظم گڑھ یوپی
خلیفہ ومجاز فقیہ الامت حضرت اقدس مفتی محمود حسن صاحب گنگوہیؒ
وخلیفہ حضرت مولانا عبد الحلیم صاحب جونپوریؒ

اللہ پاک نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے ہر دور میں انبیاء کرام کو اپنی تعلیمات و ہدایات کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے، انبیاء نے خدائی پیغام کو بندوں تک بڑی دیانت داری اور جانفشانی کے ساتھ پہنچایا، سب سے آخر میں پیارے نبی صل اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی ، آپ سارے عالم کے لیے اور قیامت تک کے لیے نبی بنا کر بھیجے گئے، آپ نے انسانوں کو خدا کا پیغام پہنچایا اور دین اسلام کی کامل طریقہ سے تبلیغ کی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جن تبلیغی امور کو انجام دیا ان میں تعلیم کتاب اور تزکیہ نفس شامل ہیں، تعلیم کتاب کو بعد میں علم ظاہر اور علم فقہ کے نام سے شہرت حاصل ہوئی۔

مسلمانوں کے وہ امور جو ظاہری اعمال سے تعلق رکھتے ہیں مثلا نماز، روزہ زکوۃ، حج، نکاح اور طلاق وغیرہ وہ فقہاء کی کوششوں کا محور رہے ہیں، انھوں نے ہر دور میں قرآن حدیث کا گہرا مطالعہ کر کے مسلمانوں کی آسانی کے لیے اس موضوع پر سیکڑوں کتابیں مرتب کی ہیں، پیش نظر کتاب بھی اسی سلسلہ فقہ کی ایک سنہری کڑی ہے۔

اسلام میں رجال وخواتین کا مقام یکساں ہیں، دونوں ہی عبادات کے مکلف ہیں اور دونوں ہی پر شریعت وسنت کی پیروی لازم ہے، جس طرح بعض خاص مسائل مردوں سے متعلق ہیں مثلاً: داڑھی، نماز باجماعت وغیرہ اسی طرح بعض امور خواتین سے متعلق ہیں مثلاً: حیض ونفاس وغیرہ ایسے میں دونوں کو دینی تعلیمات سے آگاہ ہونا چاہیئے اور ان امور میں اسلامی احکام کی پیروی کرنی چاہیئے۔

پیش نظر کتاب ایسے ہی ایک خاص موضوع سے متعلق ہے، حیض ونفاس کے مسائل بڑے اہم ہیں عورتوں کی پاکی اور عبادات کا اس سے بہت گہرا تعلق ہے، اگر عورت ان مسائل سے کما حقہ واقف نہیں ہوگی تو وہ ناپاکی کی حالت میں زندگی گزارے گی۔

مصنفِ کتاب نے عوام کو مدنظر رکھتے ہوئے بڑے عام فہم اور آسان اسلوب میں حیض ونفاس کے مسائل جمع کئے ہیں اور دین کی اہم خدمت انجام دی ہے، یہ ان کی لائق قدر کوشش ہے، بندہ نے جستہ جستہ مقامات سے کتاب دیکھی ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ کتاب خواتین ومستورات کو بے حد فائدہ پہنچائے گی، میں دعاء کرتا ہوں کہ اللہ پاک مصنف کتاب کو جزائے عطا فرمائے اور اس کتاب کو نافع ومقبول بنائے اور مصنف کو مزید کی توفیق عطا فرمائے۔

(حضرت مولانا) مفتی حبیب اللہ (صاحب) قاسمی

جامعہ اسلامیہ دار العلوم مہذب پور، سنجر پور

اعظم گڈھ یوپی

۱۶/اگست ۲۰۲۱ء

تقریظ

حضرت اقدس مولانا احمد سراج صاحب عمری قاسمی

مہتمم مدرسہ ریاض العلوم ہبلی کرناٹک

مولانا سہیل احمد قاسمی کی کتاب "حیض ونفاس کے احکام" نظر سے گزری تقریباً شروع سے اخیر تک پڑھنے کی کوشش کی، اگرچہ یہ کتابچہ ہے لیکن انہوں نے سارے مسائل کو اس میں سمودیا ہے، حیض ونفاس کے مسائل عموماً بیان بھی کیے جاتے ہیں تو زیادہ تر گنجلک ہوتے ہیں لیکن انہوں نے پہلی بات تو یہ ہے کہ مسائل کو آسان اور سادہ زبان میں پیش کیا ہے، دوسری بات یہ کہ مفتیٰ بہ قول کو مدنظر رکھا ہے، تیسری بات یہ کہ زیادہ تر مسائل کے حوالے پیش کردیے گئے ہیں، اور اس کی بڑی خوبی یہ ہے کہ اردو کے ساتھ ہندی زبان میں ٹرانسلٹریشن بھی کردیا گیا ہے جس سے اس کی خوبی دوچند اور فائدہ دوبالا ہوگیا ہے۔

اللہ تعالیٰ مولانا کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور لوگوں کو اس سے استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین

(مولانا) احمد سراج (صاحب) فیض آبادی عمری قاسمی

خادم مدرسہ ریاض العلوم، ہبلی کرناٹک

پیش لفظ

زیرنظر کتابچہ عورتوں کے مخصوص مسائل پر مشتمل ہے جس میں قدیم اور جدید مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے، جس کے بارے میں عورت شرم وحیا کی وجہ سے دریافت نہیں کرتی، جس کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ بعض صورتوں میں عورتیں غسل کے باوجود ناپاک رہتی ہیں اور نماز روزے اسی حالت میں ادا کرتی رہتی ہیں، اس کتاب کو پڑھنے کے بعد عورتوں کو حیض ونفاس کے ضروری مسائل سے واقفیت ہو جائے گی، بالکل سادہ اور عام فہم زبان میں لکھا گیا ہے جسے ہر شخص آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔

حیض ونفاس کے مسائل عموماً پیچیدہ ہوتے ہیں اور آج کے دور میں فاسد خیالات اور مختلف بیماریوں نے اس میں مزید پیچیدگیاں پیدا کر دی ہیں، اس لئے عورتوں کو بالخصوص اپنے مردوں کے ذریعے صحیح صورتحال بتا کر شرعی حکم معلوم کرنے میں دریغ نہیں کرنا چاہیے، مشہور فقیہ علامہ ابن نجیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: حیض کے مسائل کو جاننا ضروری ترین باتوں میں سے ہے اس لیے کہ اس پر طہارت، نماز، تلاوتِ قرآن، روزہ، اعتکاف، حج، بلوغت، وطی، طلاق، عدت اور استبرا کے بے شمار مسائل کا مدار ہے اور ان باتوں کا جاننا بڑے واجبات میں سے ہے۔

یہ بات یاد رہے کہ جن کتابوں سے یہ مسائل لیے گئے ہیں کہیں اس کا خلاصہ پیش کیا گیا ہے اور کہیں بعینہ عبارت نقل کی گئی ہے، قارئین سے گزارش ہے کہ اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو احقر کو اطلاع دیں تاکہ آئندہ اس کی اصلاح کی جا سکے۔

اخیر میں، میں تہ دل سے شکر گزار ہوں عارف باللہ حضرت اقدس مفتی حبیب اللہ صاحب قاسمی دامت برکاتہم اور حضرت مولانا احمد سراج صاحب دامت برکاتہم کا جن کے دعائیہ کلمات اور تائیدی الفاظ نے اس کتاب کو قابل اعتماد بنا دیا۔

اس کتاب کی تکمیل وتزیین میں جن احباب کا کسی بھی طرح سے تعاون رہا ان سب کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں خصوصاً مولانا محمد ایاز صاحب انعامی (گوآ) کا جن کے خصوصی مشورے سے یہ کتاب موجودہ شکل میں ہے۔

سہیل احمد قاسمی
امام وخطیب نمرہ مسجد والپئی گوآ
(9975552562)

﴿حیض کا بیان﴾

حیض کا بیان

حیض کیا ہے؟

بالغ لڑکی کو ہر مہینے جو آگے کی راہ سے معمولی خون آتا ہے اسے ''حیض'' کہتے ہیں (اسے ماہواری اور پیریڈ اور ایم سی بھی کہتے ہیں)

حیض کی کم سے کم مدت

کم سے کم حیض کی مدّت تین دن تین رات ہے اور زیادہ سے زیادہ دس دن دس رات ہے، کسی کو تین دن تین رات سے کم خون آیا تو وہ حیض نہیں ہے، بلکہ استحاضہ ہے یعنی کسی بیماری کی وجہ سے ایسا ہو گیا ہے (استحاضہ کی حالت میں نماز روزہ تلاوت وغیرہ سب درست ہے)

دس دن سے زیادہ خون آیا

دس دن دس رات سے زیادہ جو خون آئے تو جتنا دن زیادہ ہے وہ بھی استحاضہ ہے۔

تین دن تین رات سے ذرا کم خون آیا

اگر تین دن تو ہو گئے مگر تین راتیں نہیں ہوئیں، جیسے جمعہ کو صبح سے خون آیا اور اتوار

کومغرب کے بعد بند ہو گیا تب بھی یہ حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے، اگر تین دن تین رات سے ذرا بھی کم ہو وہ حیض نہیں ہے (خلاصہ بہشتی زیور: ج:۲،ص:۵۸)

حیض کے خون کا رنگ

حیض کی مدت کے اندر لال، پیلا، ہرا، مٹیالا، کالا اور گدلا جو بھی رنگ آئے سب حیض ہے، ہاں بالکل سفید رنگ دیکھا تو وہ حیض نہیں ہے۔ (کتاب المسائل: ج:۱،ص:۲۱۵)

حیض کس عمر سے اور کب تک آتا ہے

نو برس سے پہلے اور پچپن برس کے بعد کسی کو حیض نہیں آتا ہے، اس لیے نو برس سے پہلے کسی لڑکی کو جو خون آئے وہ استحاضہ ہے، اگر پچپن برس کے بعد کچھ نکلے تو اگر خون بالکل لال یا کالا ہو تو حیض ہے ورنہ استحاضہ ہے، البتہ اگر اس عورت کو پچپن برس سے پہلے بھی پیلا، ہرا، مٹیالا رنگ آتا ہو تو پچپن برس کے بعد بھی یہ رنگ حیض کے سمجھے جائیں گے ورنہ نہیں۔
(بہشتی زیور)

عادت کے خلاف دس دن کے اندر اندر خون کا حکم

اگر کسی عورت کو پانچ دن کی عادت تھی، پھر کسی مہینے میں دو تین دن زیادہ خون آیا مگر دس دن سے زیادہ نہیں بڑھا تو یہ سب حیض شمار ہوگا۔

عادت کے خلاف دس دن سے زائد خون کا حکم

جس عورت کو چار دن کی عادت تھی، مگر کسی مہینے میں دس دن سے زیادہ خون آ گیا تو عادت کے علاوہ دنوں کا خون استحاضہ شمار ہوگا، لہٰذا استحاضہ کے دنوں کی نمازیں قضا کرنی ہوگی۔ (کتاب المسائل: ج:۱،ص:۲۱۶ بحوالہ شامی)

بغیر عادت والی عورت کو دس دن سے زیادہ خون آیا

اگر کسی عورت کی کوئی ایک عادت متعین نہ ہو، کبھی سات کبھی آٹھ کبھی نو دن خون آتا ہو، اگر ایسی عورت کو کسی مہینے میں دس دن سے زیادہ خون آ جائے تو اس سے پہلے مہینے میں جتنے دن خون آیا ہوا تنے دنوں کا خون حیض ہوگا اور باقی استحاضہ۔ (حوالہ بالا)

پہلی ہی مرتبہ دس دن سے زائد خون آیا

اگر کسی لڑکی نے پہلی مرتبہ خون دیکھا تو اگر دس دن یا اس سے کچھ کم ہے تو سب حیض ہے، اور اگر دس دن سے زیادہ آئے تو پورے دس دن حیض ہے، اور جتنا زیادہ آئے وہ سب استحاضہ۔ (کتاب المسائل)

اگر لگا تار کئی مہینے تک خون آئے

کسی نے پہلی مرتبہ خون دیکھا اور وہ کسی طرح بند نہیں ہوا کئی مہینے تک برابر آتا رہا

تو جس دن خون آیا ہے اس دن سے لے کر دس دن رات حیض ہے، اس کے بعد بیس دن استحاضہ ہے اسی طرح برابر دس دن حیض اور بیس دن استحاضہ سمجھا جائے گا (بہشتی زیور بحوالہ ردالمحتار
)

دو حیضوں کے درمیان وقفہ

دو حیض کے درمیان پاک رہنے کی مدت کم سے کم پندرہ دن ہے اور زیادہ کی کوئی حد نہیں، لہٰذا اگر کسی کو کسی وجہ سے حیض آنا بند ہو جائے تو جتنے مہینے تک خون نہ آئے گا پاک رہے گی، اگر کسی کو تین دن خون آیا پھر پندرہ دن پاک رہی، پھر تین دن خون آیا تو پہلے اور بعد کے تین تین دن حیض کے ہیں اور درمیانی پندرہ دن پاکی کا زمانہ ہے۔

اگر ایک یا دو دن خون آیا پھر پندرہ دن پاک رہی، پھر ایک یا دو دن خون آیا تو درمیان میں پندرہ دن تو پاکی کا زمانہ ہے ہی، شروع اور آخر میں ایک دو دن جو خون آیا ہے وہ بھی حیض نہیں بلکہ استحاضہ ہے۔ (بہشتی زیور)

دو حیضوں میں پندرہ دن سے کم وقفہ ہو تو کیا حکم ہے

اگر ایک یا دو دن خون آیا پھر پندرہ دن سے کم پاک رہی (پندرہ دن گزرنے سے پہلے دوبارہ خون آگیا) تو ایسا سمجھا جائے گا کہ شروع سے آخر تک خون جاری رہا تو جتنے دن حیض آنے کی عادت ہو اتنے دن تو حیض کے ہیں، باقی سب استحاضہ، اور اگر پہلی بار آیا ہو تو دس دن حیض کے ہیں اور باقی استحاضہ۔ (بہشتی زیور)

حیض کے احکام

حیض کے زمانے میں نماز پڑھنا، روزہ رکھنا درست نہیں ،فرق اتنا ہے کہ نماز تو بالکل معاف ہو جاتی ہے بعد میں بھی اس کی قضا واجب نہیں ہوتی ،لیکن روزہ کی قضا رکھنی پڑے گی۔(بہشتی زیور)

اگر نماز کے دوران حیض آ جائے

فرض نماز پڑھتے میں اگر حیض آ گیا تو وہ نماز بھی معاف ہوگئی بعد میں قضا ضروری نہیں ،اور اگر نفل یا سنت میں حیض آ گیا تو اس کی قضا پڑھنی پڑے گی۔

اگر روزے کے دوران حیض آ جائے

اگر روزے کے دوران حیض آ گیا تو روزہ ٹوٹ گیا، جب پاک ہو تب رکھے چاہے وہ روزہ فرض ہو یا نفل۔(بہشتی زیور)

اگر نماز کے اخیر وقت میں حیض آیا

اگر نماز کے اخیر وقت میں حیض آیا اور ابھی نماز نہیں پڑھی ہے تب بھی معاف ہوگئی۔

حیض کی حالت میں صحبت کرنا

حیض اور نفاس کی حالت میں صحبت کرنا درست نہیں، حتیٰ کہ بعض فقہاء نے اس حال میں صحبت کو حلال سمجھنے والے پر کفر کا فتویٰ دیا ہے۔ (کتاب المسائل: ج:۱، ص:۲۲۵)

حالت حیض میں میاں بیوی کا ساتھ لیٹنا

حیض اور نفاس کی حالت میں میں عورت کے گھٹنے اور ناف کے درمیانی حصے سے بلا پردہ لذت حاصل کرنا یا چھونا بھی منع ہے، البتہ کپڑا پہن کر اور ستر ڈھانپ کر ایک ساتھ لیٹنے میں کوئی حرج نہیں ہے، اسی طرح گھٹنے کے نیچے اور ناف کے اوپر کے حصے سے لذت حاصل کرنا مطلقاً جائز ہے یعنی بلا پردہ کے بھی۔ (کتاب المسائل: ج:۱، ص:۲۲۶)

حالت حیض میں الگ بستر پر سونا

حیض اور نفاس کی وجہ سے بستر الگ نہیں کرنا چاہیے، بلکہ حسبِ معمول ساتھ ہی لیٹنا چاہیے، اس حال میں بستر الگ کر دینا یہودیوں کا طریقہ ہے جس کی مشابہت سے بچنا لازم ہے۔ (کتاب المسائل: ج:۱، ص:۲۲۶)

حیض کی حالت میں میں صحبت کرنے پر کفارہ

ناپاکی کی حالت میں صحبت ہو جائے تو دونوں سچے دل سے توبہ کرے، اور مرد کے لئے مستحب یہ ہے کہ کفارہ کے طور پر بہت گہرا لال خون جاری ہونے کی صورت میں ایک

دینار یا اس کی قیمت، اور پیلے رنگ کا خون ہونے کی صورت میں میں آدھا دینار غریبوں پر صدقہ کرے۔ (کتاب المسائل: ج:ا،ص:۲۲۶)

عادت سے زیادہ خون آیا

تین دن خون آنے کی عادت ہے، لیکن کسی مہینے میں ایسا ہوا کہ تین دن پورے ہوچکے لیکن ابھی خون بند نہیں ہوا تو ابھی غسل نہ کرے اور نہ نماز پڑھے، اگر دس دن دس رات یا اس سے کم میں خون بند ہوجائے تو ان سب دنوں کی نماز معاف ہے، اور یوں سمجھیں گے کہ اب عادت بدل گئی ،اس لیے یہ سب دن حیض کے ہوں گے، اور اگر گیارہویں دن بھی خون آیا تو اب معلوم ہوا کہ حیض کے صرف تین ہی دن تھے باقی سب استحاضہ ہے، لہٰذا گیارہویں دن غسل کرے اور سات دن کی نمازیں قضا پڑھے اور اب نماز نہ چھوڑے۔ (بہشتی زیور)

خون نماز کے بالکل آخری وقت میں بند ہوا

اگر دس دن سے کم حیض آیا اور ایسے وقت خون بند ہوا کہ نماز کا وقت بالکل تنگ ہے کہ جلدی سے غسل کرکے نماز کے لیے صرف اللہ اکبر کہہ سکتی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں پڑھ سکتی تب بھی اس وقت کی نماز واجب ہوجائے گی، اور قضا پڑھنی پڑے گی، اور اگر اس سے بھی کم وقت ہو تو نماز معاف ہے، اور اگر ایسے وقت خون بند ہوا کہ صرف اللہ اکبر کہہ سکتی ہے اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتی اور نہانے کی بھی گنجائش نہیں تو بھی نماز واجب ہوجاتی ہے اس

کی قضا پڑھنی پڑے گی۔(بہشتی زیور)

رمضان میں رات کو پاک ہوئی

اگر رمضان میں رات کو پاک ہوئی اور پورے دس دن دس رات حیض آیا ہے تو اگر اتنی ذرا سی رات باقی ہو جس میں ایک دفعہ اللہ اکبر بھی نہ کہہ سکے تب بھی صبح کا روزہ واجب ہے اور اگر دس دن سے کم حیض آیا ہے تو اگر اتنی رات باقی ہو کہ جلدی سے غسل تو کر لے گی لیکن غسل کے بعد ایک دفعہ بھی اللہ اکبر نہ کر پائے گی تو بھی صبح کا روزہ واجب ہے، اگر اتنی رات تو تھی لیکن غسل نہیں کیا تو روزہ نہ توڑے بلکہ روزے کی نیت کر لے اور صبح کو غسل کر لے ۔(بہشتی زیور)

اگر غسل کے برابر وقت نہ ہو

اگر رمضان کی رات میں پاک ہوئی اور وقت اتنا کم تھا کہ غسل بھی نہ کر سکے تو صبح کا روزہ جائز نہیں ہے لیکن دن کو کچھ کھانا پینا بھی درست نہیں بعد میں پھر قضا رکھے۔(بہشتی زیور)

رمضان میں دن کو پاک ہوئی

اگر کوئی رمضان میں دن کو پاک ہوئی تو اب پاک ہونے کے بعد کچھ کھانا پینا درست نہیں لیکن بعد میں قضا رکھنا ضروری ہے۔

گدی رکھنے کا حکم

غیر شادی شدہ عورت کے لئے صرف حیض کے دنوں میں شرمگاہ پر گدی (Sanitary Pad) رکھنا مستحب ہے جبکہ شادی شدہ عورت کے لئے پاکی کے دنوں میں بھی گدی رکھنا بہتر ہے۔

خون بند ہونے پر غسل میں تاخیر

جب حیض یا نفاس کا خون دس دن سے کم میں کسی نماز کے شروع میں بند ہو تو بہتر یہ ہے کہ غسل کرنے میں جلدی نہ کرے بلکہ نماز کے آخری مستحب وقت تک احتیاطاً تاخیر کرے تا کہ دوبارہ خون آنے کا اندیشہ نہ ہو۔

حالت حیض میں سجدۂ تلاوت واجب نہیں

حالت حیض میں آیت سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ تلاوت واجب نہیں، اور اگر حیض والی عورت آیت سجدہ تلاوت کرے تو سننے والوں پر سجدہ تلاوت واجب ہو جائے گا۔ (کتاب المسائل)

قرآن کی معلمہ حالت حیض میں کس طرح سبق دے

اگر قرآن کریم پڑھانے والی کے لیے حالت حیض میں بچیوں کو پڑھانا ضروری ہو تو

وہ پوری آیت ایک ساتھ نہ کہلوائے بلکہ ایک ایک کلمہ الگ الگ کر کے پڑھائے جیسے
:قل۔۔۔ہو۔۔۔اللہ۔۔۔احد۔(کتاب المسائل)

حالت حیض میں قرآن کو ہاتھ لگانا

حالت حیض میں قرآن کو بغیر پردے کے ہاتھ لگانا جائز نہیں ہے ہاں کسی کپڑے
کے ساتھ چھوسکتی ہے۔(کتاب المسائل)

تلاوت کی نیت کے بغیر قرآن کی آیت پڑھنا

اگر تلاوت کی نیت نہ ہو بلکہ حمد خداوندی دعا یا ذکر کے مقصد سے قرآن کی آیات ناپاکی کی حالت میں پڑھی جائیں تو اس میں تفصیل یہ ہے کہ دعا اور حمد والی آیات بڑی ہوں یا چھوٹی ہر حال میں میں پڑھ سکتے ہیں جیسے سورہ فاتحہ اور اگر حمد وثنا والی آیات نہ ہوں جیسے: سورۂ لہب تو چھوٹی چھوٹی آیتوں کے پڑھنے کی اجازت ہے اور لمبی آیتوں کا پڑھنا منع ہے۔
(کتاب المسائل:ض:۱،ص:۲۲۲)

حیض کی حالت میں دینی کتابوں کا مطالعہ

ناپاکی کے ایام میں دینی کتابوں کا پڑھنا اور پڑھانا جائز ہے لیکن جہاں پر قرآن کی آیت لکھی ہو اس جگہ ہاتھ لگانا اور وہ آیت زبان سے پڑھنا جائز نہیں ۔(کتاب المسائل: ج:۱،ص:۲۲۳)

حیض کی حالت میں قرآن کریم کی کمپیوزنگ

حیض کی حالت میں قرآن کریم کو ٹائپ مشین پر ٹائپ کرنا یا کمپیوٹر پر کمپوز کرنا مکروہ ہے۔(کتاب المسائل)

قرآنی آیات والے طغرے وغیرہ چھونا

طغریٰ لاکٹ تمغہ یا ایسی تشتری اور کٹورا وغیرہ جس میں قرآن کی آیت لکھی ہوان چیزوں کو ناپاک عورت کنارے سے چھوسکتی ہے البتہ لکھی ہوئی جگہ کو ہاتھ لگانا جائز نہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ کنارے سے کپڑے وغیرہ سے پکڑے۔(حوالہ بالا)

حالت حیض میں مسجد میں جانا

حیض کی حالت میں مسجد شرعی کے اندر جانا جائز نہیں ہے۔

حیض کی حالت میں کھانا پکانا

حیض کی حالت میں کھانا پکانا آٹا گوندھنا مہندی لگانا سب درست ہے۔

دوا کے ذریعے حیض کا خون بند کرنا

دوا کے ذریعے اگر خون بند کر دیا گیا تو جب تک خون جاری نہ ہو عورت پاک ہی

شمار ہوگی لیکن اگر ایسا عمل صحت کے لیے نقصان دہ ہو تو یہ عمل نہ کیا جائے۔ (کتاب المسائل)

خون جاری ہونے کے بعد دوا کے ذریعے بند کرنا

اگر کسی عورت کو عادت کے موافق حیض آنا شروع ہوا پھر اس نے دوا کھا کر اسے درمیان میں ہی روک لیا تو صرف خون بند ہونے سے پاک نہ ہوگی بلکہ عادت جتنے دنوں کی ہے اتنے دنوں تک ناپاک ہی شمار ہوگی۔ (کتاب المسائل)

حافظہ لڑکی حیض کے ایام میں قرآن کس طرح پڑھے

ایام کے زمانے میں قرآن بھول جانے کے ڈر سے تلاوت کی اجازت نہیں ہو سکتی، یاد کیا ہوا بھول نہ جائے اس کے دو طریقے ہو سکتے ہیں۔

(۱) کپڑے وغیرہ سے قرآن شریف کھول کر بیٹھے اور قلم وغیرہ کسی چیز سے ورق پلٹائے اور قرآن میں دیکھ کر دل میں پڑھے۔

(۲) کوئی تلاوت کر رہا ہو تو اس کے پاس بیٹھ جائے اور سنتی رہے۔ سننے سے بھی یاد ہو جاتا ہے، یہ دونوں طریقے جائز ہیں ہیں۔ (فتاوی رحیمیہ: ج:۴، ص:۵۰)

ناپاکی کے دنوں میں غسل کرنا

عورت کو ناپاکی کے ایام میں نہانے کی اجازت ہے اور یہ نہانا ٹھنڈک کے لئے ہے طہارت کے لئے نہیں، اور یہ بالکل جھوٹ ہے کہ اس حالت میں میں نہانے سے جسم

جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (آپ کے مسائل اوران کا حل: ج:۱،ص:۶۸)

حیض کی حالت میں مہندی لگانا

عورتوں کو خاص ایام میں مہندی لگانا شرعاً جائز ہے اور یہ خیال غلط ہے کہ حیض کی حالت میں مہندی ناپاک ہوجاتی ہے۔ (آپ کے مسائل اوران کا حل: ج:۲،ص:۶۹)

حیض کے دوران پہنے ہوئے کپڑوں کا حکم

کپڑے کا جو حصہ ناپاک ہوا ہے اسے پاک کر کے پہن سکتے ہیں۔ (مذکورہ حوالہ)

حج کے دوران حیض روکنے کے لیے دوا کا استعمال

دوائیں استعمال کر کے خون بند کرنا مناسب نہیں ہے لیکن اگر کوئی عورت ایسی مجرب دوا استعمال کرے جس سے خون کی آمد رک جائے تو اس کی گنجائش ہے، استعمال کے بعد چند صورتیں پیش آسکتی ہیں:

(۱) دوا کا استعمال حیض شروع ہونے سے پہلے کیا اور پھر ایام عادت میں بالکل حیض نہیں آیا تو وہ عورت مسلسل پاک کہلائے گی اور اس دوران اس کا طواف وغیرہ درست رہے گا۔

(۲) حیض شروع ہونے سے قبل دوا کھائی لیکن عادت کے دنوں میں حیض آنے لگا اور تین دن سے زیادہ مسلسل یا وقفے وقفے سے جاری رہا تو وہ عورت ناپاک شمار ہوگی اور اس دوران اگر اس نے طواف زیارت کیا ہے تو اونٹ کی قربانی لازم ہوگی اور پاک ہونے کے بعد اگر

طواف لوٹالیا تو قربانی نہیں دینی پڑے گی۔

(۳)حیض شروع ہونے سے قبل دوا کھائی لیکن ایام عادت میں تین دن سے کم خون مسلسل یا وقفہ سے آکر رک گیا اور پھر پندرہ دن تک نہیں آیا تو یہ عورت پاک شمار ہوگی اور اس کا طواف وغیرہ سب درست ہوگا۔

(۴)حیض شروع ہونے کے بعد تین دن سے پہلے دوا کھا کر حیض روک لیا لیکن بعد میں دس دن کے اندر اندر پھر خون آگیا تو وہ مسلسل ناپاک شمار ہوگی اور اس دوران اگر اس نے طواف کئے ہیں تو جنایت لازم ہوگی۔(کتاب المسائل:ج:۳،ص:۳۹۶)

طواف زیارت کے موقع پر عورت کو حیض آجائے تو کیا کرے

حیض کی حالت میں طواف زیارت کرنا بہت سنگین گناہ ہے،لہٰذا پاک ہونے کے بعد ہی طواف زیارت کرنے کی کوشش کرے،اگر عورت کے لیے حیض کو روکنے والی دوا کا استعمال نقصان دہ نہ ہو اور اسے عورت برداشت کرسکتی ہو اور اس کا تجربہ بھی ہو تو دوا استعمال کرنے کی صورت بھی اختیار کی جاسکتی ہے،لیکن اگر عورت حیض کی حالت میں میں طواف زیارت کر ہی لے تو اس کا حج تو پورا ہوجائے گا مگر اونٹ یا گائے کی قربانی دینی پڑے گی۔

(مستفاد فتاوی رحیمیہ جلد ہشتم)

حالت حیض میں میت کو غسل دینا

جو عورت حیض یا نفاس سے ہو وہ مردے کو نہ نہلائے،یہ مکروہ اور منع ہے۔(بہشتی

زیور: ج:۱،ص: ۵۴ بحوالہ ردالمحتار)

حیض والی عورت یا کافر کا میت کے پاس بیٹھنا

بہتر یہی ہے کہ حیض والی عورت میت کے پاس نہ رہے اور غیر مسلم بھی قریب نہ رہے، کیونکہ کافر کا وجود اللہ کی رحمت کو روکنے والا ہے۔ (فتاوی رحیمیہ: ج:۷،ص: ۲۳)

ناپاکی کی حالت میں ناخن اور بال کاٹنا

ناپاکی کی حالت میں ناخن اور بال کاٹنا مکروہ ہے ہاں اگر ان کو دھولیا جائے اور پھر کاٹا جائے تو مکروہ بھی نہیں ہے۔ (آپ کے مسائل اور ان کا حل جلد دوم)

﴿نفاس کا بیان﴾

نفاس کا بیان

بچہ پیدا ہونے کے بعد آگے کی راہ سے جو خون آتا ہے اسے ''نفاس'' کہتے ہیں، زیادہ سے زیادہ نفاس کے چالیس دن ہیں، اس سے زیادہ نفاس نہیں آ سکتا اگر آئے تو وہ نفاس نہیں استحاضہ ہے، نفاس کی کم سے کم مدت کی کوئی حد نہیں اگر کسی کو ایک آدھ گھڑی آ کر خون بند ہو جائے تو وہ بھی نفاس ہے۔

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد خون نہ نکلے

اگر بچہ پیدا ہونے کے بعد خون نہ نکلے تب بھی نہانا واجب ہے۔ (بہشتی زیور)

ولادت کے وقت کا خون

آدھے سے زیادہ بچہ باہر نکل آیا لیکن ابھی پورا نہیں نکلا اس وقت جو خون آئے وہ بھی نفاس ہے اور اگر آدھے سے کم نکلا تھا تو اس وقت جو خون آیا وہ استحاضہ ہے یعنی بیماری کا خون ہے۔

اگر چالیس دن سے زیادہ خون آئے

اگر چالیس دن سے زیادہ خون آئے تو اگر پہلے پہلے بچہ ہوا تو چالیس دن نفاس کے ہیں اور جتنا زیادہ آیا ہے وہ استحاضہ ہے، لہٰذا چالیس دن کے بعد غسل کر کے نماز شروع

کر دے اور خون بند ہونے کا انتظار نہ کرے، اور اگر یہ پہلا بچہ نہیں ہے اور اس کی عادت معلوم ہے کہ اتنا دن خون آتا ہے تو جتنے دن نفاس کی عادت ہو اتنے دن نفاس کے ہیں اور جو اس سے زیادہ ہو وہ استحاضہ ہے۔ (مسائل غسل ص: ۷۷)

اگر نفاس کا خون عادت سے زیادہ آئے

اگر کسی کی عادت تیس دن نفاس کی ہے لیکن تیس دن گزر گئے اور ابھی تک خون بند نہیں ہوا تو ابھی غسل نہ کرے، اگر پورے چالیس دن پر خون بند ہو گیا تو یہ سب نفاس ہے اور اگر چالیس دن سے زیادہ ہو جائے تو صرف تیس دن نفاس کے ہیں اور باقی سب استحاضہ، اس لیے اب فوراً غسل کرے اور دس دن کی نمازیں قضا پڑھے۔

نفاس والی عورت کی عادت متعین نہ ہو تو کیا حکم ہے

کسی عورت کو پہلی بار ۳۵/دن، دوسری بار ۳۲/دن اور تیسری بار ۳۰/دن نفاس کا خون جاری رہا تو اس صورت میں ۳۰/دن کے بعد غسل کر کے نماز پڑھے لیکن صحبت کرنا مکروہ ہے، ہاں ۳۲/دن کے بعد (جو اس کی عادت تھی) صحبت درست ہے۔ (فتاوی رحیمیہ: ج: ۴، ص: ۷۴)

یعنی عادت سے پہلے خون بند ہو جائے تو غسل کر کے نماز شروع کر دے لیکن ابھی صحبت نہ کرے البتہ جتنے دنوں کی عادت تھی اتنے دن گزر جائیں تو صحبت بھی کر سکتے ہیں۔ (مرتب)

حمل گرانے کے بعد آنے والے خون کا حکم

اگر کسی عورت کا بچہ گر گیا یا گرا دیا گیا تو چار مہینے یا اس سے زیادہ کے حمل کو گرانے پر جو خون آئے گا وہ نفاس سمجھا جائے گا، اور اگر حمل چار مہینے سے کم ہو تو یہ خون مسلسل تین دن یا اس سے زیادہ دس دن کے اندر اندر آنے کی صورت میں حیض شمار ہوگا بشرطیکہ اس سے پہلے کم از کم پندرہ دن پاکی کی حالت رہی ہو، ورنہ استحاضہ ہوگا۔ (کتاب المسائل: ج:۱،ص:۲۲۹)

آپریشن کے ذریعے ولادت پر نفاس کا حکم

اگر کسی عورت کا بچہ پیٹ کا آپریشن کر کے نکالا جائے تو اگر خون بچہ دانی سے بہا ہے تو وہ عورت نفاس والی کہلائے گی، اور اگر بچہ دانی سے پیشاب کے راستے سے خون نہیں بہا تو اس کو نفاس نہیں کہا جائے گا مگر غسل بہرحال ضروری ہوگا۔ (حوالہ بالا)

بچہ کٹ کٹ کر نکلے

اگر بچے کا اکثر حصہ کٹ کر باہر آجائے تو اس کے بعد جاری ہونے والا خون نفاس کہلائے گا، اور اگر ایک دو اعضاء ہی باہر آئے ہوں تو یہ خون استحاضہ ہوگا اور اس حال میں بھی اس عورت پر نماز پڑھنا فرض ہوگا۔

بچے کی پیدائش کے بعد خون کا تسلسل

اگر بچے کی پیدائش کے بعد خون مسلسل جاری ہو بند ہی نہ ہو تو اس کی چند صورتیں

ہیں:

(۱) نفاس اور حیض اور پاکی کے بارے میں عورت کی عادت متعین اور معلوم ہو تو اس کے مطابق عمل کرے، یعنی جتنے دن نفاس کی عادت ہو ان کو نفاس اور جتنے دن پاک رہنے اور اس کے بعد حیض آنے کی عادت ہو ان کو پاکی اور حیض کے ایام سمجھے۔

(۲) اگر نفاس اور حیض کسی بھی عادت کا بالکل پتہ نہ ہو تو پہلے چالیس دن نفاس پھر بیس دن پاکی اور پھر دس دن حیض قرار دے۔

(۳) اگر نفاس کی مدت معلوم ہے، مثلاً پندرہ دن مگر حیض اور پاکی کے دن معلوم نہیں تو پندرہ دن نفاس سمجھ کر بیس دن پاکی اور دس دن حیض کے شمار کرے۔

(۴) اگر نفاس کی مدت معلوم نہ ہو مگر پاکی اور حیض کی مدت متعین ہو تو پھر چالیس دن نفاس شمار کرے گی اور اور پھر متعین عادت پر عمل کرے گی۔ (کتاب المسائل: ج:۱، ص:۲۳۱)

کیا بچے کی پیدائش سے کمرہ ناپاک ہو جاتا ہے؟

سوال: بچے کی پیدائش کے بعد ماں اور بچے کو جس کمرے میں رکھا جاتا ہے چالیس دن بعد اس کو اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے اور جب تک صاف نہ کیا جائے اس کو ناپاک سمجھا جاتا ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

جواب: صفائی تو اچھی چیز ہے مگر گھر یا کمرے کے ناپاک ہونے کا تصور غلط اور توہم پرستی پر مبنی ہے۔ (آپ کے مسائل اور انکا حل: ج:۲، ص:۶۹)

زچگی یعنی بچے کی پیدائش کے بعد غسل کب کیا جائے

نفاس کا خون بند ہونے پر غسل واجب ہے، حالت نفاس میں ظاہری پاکیزگی اور صحت کیلئے روزانہ بھی غسل کیا جاسکتا ہے، منع نہیں ہے، لیکن ایک مہینے کے ختم پر غسل کرنے کو مسنون سمجھنا غلط ہے چالیس روز سے پہلے جب بھی خون بند ہو جائے طہارت کی نیت سے غسل کر کے نماز شروع کر دینا ضروری ہے، اس کا کوئی نیا طریقہ نہیں ہے۔ (خلاصہ از فتاویٰ رحیمیہ: ج:۱ص:۳۴۶)

حیض کی حالت میں صحبت کرنے کے نقصانات

طبی لحاظ سے جو شخص حالت حیض میں عورت سے صحبت کرے گا اس کو مندرجہ ذیل بیماریاں ہونے کا اندیشہ ہے، خارش، نامردی، جلن، جریان، کوڑھ یعنی جو بچہ پیدا ہوتا ہے، اس کو کوڑھ کی بیماری لگ سکتی ہے، عورت کو ہمیشہ کے لئے اکثر خون جاری ہو جاتا ہے اور بچہ دانی باہر کو لٹک جاتی ہے اور کچا حمل گرنے کا اندیشہ رہتا ہے، اسی لئے اس حالت میں جماع کرنے سے شریعت نے منع کیا ہے۔ (مسائل غسل: مولانا رفعت)

لڑکی کب بالغ ہوتی ہے

جب کسی لڑکی کو حیض آ گیا یا ابھی تک کوئی حیض تو نہیں آیا لیکن اسے حمل رہ گیا یا خواب میں مرد سے صحبت کراتے دیکھا اور اس سے مزہ آیا اور منی نکل آئی تو ان تینوں صورتوں میں جوان ہوگئی، روزہ نماز وغیرہ شریعت کے سب احکام اس پر لگائے جائیں گے اور اگر

تینوں میں سے کوئی بات نہیں پائی گئی لیکن اس کی عمر پورے پندرہ برس کی ہو چکی ہے تب بھی وہ جوان سمجھی جائے گی۔(بہشتی زیور)

﴿استحاضہ کا بیان﴾

استحاضہ کا بیان

حیض ونفاس کے علاوہ تیسرا خون جو عورتوں کو آتا ہے وہ استحاضہ ہے یہ دراصل رحم کے اندر بچے دانی میں کسی باریک رگ کے پھٹ جانے سے جاری ہوتا ہے اور اکثر مسلسل اور کبھی وقفے کے ساتھ ہوتا ہے، احادیث میں استحاضہ کے بارے میں تین قسم کے احکام ملتے ہیں:

(۱) وہ عورت جسے اپنی عادت معلوم ہو وہ ایک دفعہ غسل کر لے گی اور پھر ہر نماز کے وقت نماز کے لیے نیا وضو کر کے نماز ادا کرے۔

(۲) وہ عورت جسے مسلسل خون جاری ہو اور ایام حیض بھی معلوم نہ ہوں تو ایسی عورت ہر ایک نماز کے لئے غسل کرے احتیاط کی بنا پر۔

(۳) وقفے وقفے سے خون جاری ہوتا ہو اور ایام بھی معلوم ہوں ایسی عورت ظہر عصر ایک غسل سے اور مغرب عشاء ایک غسل سے اور صبح کی نماز کے لیے الگ سے غسل کر کے نماز ادا کرے گی۔ (مسائل غسل)

استحاضہ والی عورت کا حکم

استحاضہ والی عورت کا حکم وہ نہیں ہے جو حیض اور نفاس والی عورت کا ہے یہ نماز پڑھ سکتی ہے، قرآن پاک کو چھو سکتی ہے، مسجد میں داخل ہو سکتی ہے، روزہ رکھ سکتی ہے، اور شوہر کے ساتھ صحبت بھی کر سکتی ہے۔ (مسائل غسل: مولانا رفعت بحوالہ ہدایہ جلد اول، مؤطا امام مالک، ابوداؤد، نسائی)

استحاضہ کی صورتیں

(۱) نو سال سے کم عمر والی لڑکی کو جو خون آئے وہ استحاضہ ہے یعنی بیماری کا خون ہے چاہے تین دن اور رات آئے یا اس سے کم۔

(۲) حاملہ عورت کو جو خون آئے وہ استحاضہ ہے حیض نہیں۔

(۳) تین دن و رات سے کم جو خون آئے تو استحاضہ ہے۔

(۴) دس دن اور رات سے زیادہ جو خون آئے وہ استحاضہ ہے۔

(۵) عادت والی عورت کو عادت سے زیادہ جو خون آئے وہ استحاضہ ہے بشرطیکہ دس دن اور رات سے بڑھ جائے۔

(۶) اگر کسی عورت کو دس دن حیض ہو کر بند ہو جائے اور پندرہ دن سے کم بند رہے اس کے بعد پھر خون آئے تو یہ دوسرا خون استحاضہ ہے۔

(۷) چالیس دن نفاس آ کر بند ہو جائے اور پندرہ دن سے کم بند رہے اور پھر خون آئے تو یہ دوسرا خون استحاضہ ہے حیض نہیں اس لیے کہ کم سے کم نفاس بند ہونے کے بعد پندرہ دن تک حیض نہیں ہوتا۔

بچہ پیدا ہونے کے بعد چالیس دن سے زیادہ خون آئے تو اگر اس کی عادت مقرر نہ ہو تو چالیس دن سے جس قدر زیادہ ہے وہ استحاضہ ہے، اور اگر عادت مقرر ہو تو جس قدر عادت سے زیادہ ہے وہ سب نفاس ہے۔ (مسائل غسل)

استحاضہ والی عورت کے لیے ایک تدبیر

وہ تدبیر یہ ہے کہ کپڑے وغیرہ کا لنگوٹ باندھ لے لنگوٹ وغیرہ کے ذریعے خون کی آمد کو روکنے کی کوشش کرے، اور اگر اس کے بعد بھی خون آنا بند نہ ہو تو اسی حالت میں نماز پڑھے اور یہ نمازیں بہرحال صحیح ہو گی۔ (مستفاد مسائل غسل)

ناپاکی کی حالت میں سونا

رات کو صحبت کے بعد ظاہری ناپاکی دھو کر وضو کر کے سو جائے، مگر فجر کی نماز سے پہلے غسل کر کے نماز ادا کرنا ضروری ہے، نماز قضا کرنا جائز نہیں۔ (خلاصہ فتاوی رحیمیہ: ج:۱، ص: ۵۴)

غسل کب فرض ہوتا ہے

پانچ صورتوں میں غسل فرض ہے:

(۱) حیض سے پاک ہونا۔

(۲) نفاس سے پاک ہونا۔

(۳) مرد وعورت کا صحبت کرنا۔

(۴) احتلام یعنی نیند میں منی کا نکلنا۔

(۵) شہوت اور مزے کے ساتھ منی کا نکلنا یا نکالنا۔ (کتاب المسائل)

غسل کے فرائض

غسل میں تین فرض ہیں:

(۱) اچھی طرح کلی کرنا۔

(۲) ناک میں پانی ڈالنا۔

(۳) پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی نہ رہے۔

(نوٹ) اگر غسل فرض نہ ہو تو یہ سب چیزیں ضروری نہیں صرف سنت ہے۔

غسل کا سنت طریقہ

پاکی کی نیت کرے کہ میں پاک ہونے کے لیے غسل کرتی ہوں۔

دونوں ہاتھ دھوئے۔

شرمگاہ دھوئے۔

پھر مکمل وضو کرے۔

پھر دائیں کندھے پر تین مرتبہ پانی ڈالے پھر بائیں کندھے پر۔

پھر سر پر تین بار پانی ڈالے۔

پھر پورا بدن اچھی طرح رگڑ کر غسل کرے۔

قبلہ رخ غسل نہ کرے۔

ضرورت سے زائد پانی نہ بہائے تنہائی میں غسل کرے۔

اگر غسل خانے میں پانی جمع ہوتا ہو تو وہاں سے نکل کر پیر دھولے۔ (کتاب المسائل)

نوٹ: غسل کے بعد کی دعا الگ سے ثابت نہیں ہے۔

وضو میں چار فرض ہیں:

(۱) ایک بار پورا چہرہ اچھی طرح دھونا۔

(۲) ایک بار دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔

(۳) سر کا مسح کرنا۔

(۴) ایک بار دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کو توڑنے والی چیزیں:

(۱) پاخانہ یا پیشاب کرنا۔

(۲) پیچھے سے ہوا کا نکلنا۔

(۳) منہ بھر کر الٹی کرنا۔

(۴) ٹیک لگا کر سو جانا۔

(۵) خون یا پیپ کا بدن سے نکل کر بہہ جانا۔

(۶) رکوع سجدہ والی نماز میں زور سے ہنسنا۔

(۷) پاگل ہو جانا۔

(۸) بے ہوش ہو جانا۔

مباشرت فاحشہ

مباشرتِ فاحشہ یعنی مرد کے پیشاب کے مقام سے عورت کا پیشاب کا مقام مل

جائے اور کپڑا وغیرہ بیچ میں نہ ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے، ایسے ہی اگر دو عورتیں پیشاب کی جگہ ملاویں تب بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے، لیکن خود یہ نہایت برا اور گناہ کا کام ہے، دونوں صورتوں میں چاہے کچھ نہ نکلے ایک ہی حکم ہے۔ (بہشتی زیور)

پیشاب کی راہ سے سفید پانی نکلنا

پیشاب کی راہ سے جو سفید پانی نکلتا ہے وہ ناپاک ہے اس سے وضو ٹوٹ جائے گا اور بدن یا کپڑے پر لگ جائے تو وہ حصہ ناپاک ہو جائے گا، اس کا دھو لینا کافی ہے غسل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ (خلاصہ فتاوی رحیمیہ: ج:۴)

پیشاب کے راستے میں ہاتھ یا انگلی داخل کرنا

اگر علاج کے لیے یہ کام کیا جائے اور شہوت پیدا نہ ہوئی تو غسل واجب نہیں ہوگا، اور اگر مزے لینے کے لیے شہوت کے غلبے سے عورت نے اپنی انگلی ڈالی یا شوہر نے اپنی انگلی داخل کی تو عورت پر احتیاطاً غسل واجب ہے چاہے منی نہ نکلے۔ (مفہوم فتاوی رحیمیہ: ج:۴، ص:۲۸)

پستان یا ناف سے پانی نکلنا

اگر عورت یا مرد کے پستان سے کسی بیماری کی وجہ سے تکلیف کے ساتھ پانی نکلا تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ (کتاب المسائل)

بچے کو دودھ پلانے سے وضو نہیں ٹوٹتا

اگر عورت نے اپنے بچے کو دودھ پلایا تو اس سے وضو نہیں ٹوٹے گا۔

عورت کا سجدے کی حالت میں سو جانا

اگر عورت ران کو پیٹ سے ملا کر سجدہ کرے تو اس حالت میں سونے سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ (کتاب المسائل: ج:۱،ص:۱۶۶)